سوال

جب عورت اپنے خاوند کو مسجد میں باجماعت نماز کی ادائیگی میں سستی کرنے پر نصیحت کرے یا پھر اسے غصہ ہو تو کیا وہ اس بنا پر گنہگار ہوگی اس لیے کہ خاوند کا حق زیادہ ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

الحمد للہ

جب خاوند کے حرام کردہ کام کا ارتکاب کرے مثلا باجماعت نماز کی ادائیگی میں سستی ، یا نشہ کرنا ، یا پھر رات بھر جاگنا ، تو عورت اس پر اپنے خاوند کو نصیحت کرے تو اس میں وہ گنہگار نہیں بلکہ وہ عند اللہ ماجور ہوگی ۔

اور اس میں مشروع یہ ہے کہ نصیحت کرنے میں رویہ نرم ہو اور اسلوب بھی اچھا اور بہتر استعمال کیا جائے ، اس لیے کہ ایسا کرنے میں اس کی قبولیت زیادہ ہوگی اور فائدہ بھی ہوگا ۔ ان شاء اللہ ۔ .

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ تعالی دیکھیں میگزین : المجلۃ الحسبۃ عدد نمبر (39) ص نمبر (15) ۔

22105